Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	یکم ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ۸ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۸۰

آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے!

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید) :-

تحریک وقف جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدمتِ دین کی تڑپ رکھنے والوں کو ان الفاظ میں مخاطب فرمایا :-

"مَیں چاہتا ہوں کہ جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین صاحب چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے نقشِ قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں، وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ مَیں اُن سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کرسکیں وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی سے بالکل ویران نہیں۔ لیکن رُوحانیت سے بہت ویران ہو چکا ہے۔ اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے، سہروردیوں کی ضرورت ہے۔ اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ . . . . مَیں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں۔"

(خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ ۹ر جولائی ۱۹۵۷ء)

کیا آپ اس آواز پہ لبیک کہتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے؟

جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

(۱) نام معہ ولدیت (۲) تعلیم دینی و دنیوی (۳) عمر (۴) مستقل پتہ

(خاکسار مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :- "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ ۷ ماہ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور میں قیام پذیر ہیں۔ آپکی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آپ کا ایڈریس یہ ہے :- ۱-۲ ماڈل ٹاؤن لاہور

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۳ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو دُوسری بچی عطاء فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب واقفِ زندگی کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر (سندھ) کی نواسی ہے۔ دوست دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ نیک خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(سلطان احمد شاہد۔ واقفِ زندگی۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ گاہ اور قیامگاہوں میں طبّی امداد کے لئے لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اس خدمت کے لئے احمدی لیڈی ڈاکٹرز اپنی خدمات وقف کریں اور دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ کہ وہ کب پہنچیں گی کہاں قیام ہوگا اور کتنا وقت دے سکیں گی۔

ربوہ پہنچ کر اپنی آمد کی اطلاع دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ یا دفتر ناظمہ جامعہ نصرت میں فوری طور پہ کریں۔

(خاکسار مریم صدیقہ)

جماعتِ احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اِس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے تیاری شروع کردیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد، پرنٹر :- سید عبدالحی، مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت :- دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

نئی حیات سے ہمکنار ہونے کا انمول موقع

ہم گزشتہ شمارہ میں اِس امر پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ ایک مامور من اللہ کے متبعین کے لئے رُوحانی حیات اور رُوحانی قوت و توانائی سے ہمکنار ہونے کے سلسلہ میں اُس مامور من اللہ اور بعد ازاں اس کے خلفاء کی صحبت میں رہ کر ان کی خداداد قوت قدسیہ سے فیضیاب ہونا ضروری ہوتا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس آخری زمانہ میں احیاءِ و غلبۂ اسلام کی غرض سے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت میں مبعوث ہوئے تھے اِس لئے آپؑ نے اپنے متبعین کو خاص زور دے کر بار بار یہ تلقین فرمائی کہ وہ کثرت سے مرکزِ سلسلہ میں آئیں اور آپؑ کی صحبت میں رہ کر اور آپؑ کی خداداد قوت قدسیہ سے فیضیاب ہو کر ایک نئی حیات اور نئی قوت و توانائی سے ہمکنار ہوں۔

اِس ضمن میں ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ ہر چند کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہؓ (جو صحبتِ صادقین کے قرآنی حکم کی اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیر سے اچھی طرح باخبر تھے) حضور علیہ السلام کے گرد پروانوں کی طرح جمع رہتے تھے تاہم دُور و دراز علاقوں میں رہنے والے احباب کے لئے بُعدِ مسافت اور بعض دیگر ناگزیر وجوہ کی بناء پر جلدی جلدی اور بار بار مرکز میں آنا ممکن نہ تھا اِس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کے ماتحت نہایت درجہ وسیع اور مستقل بنیادوں پر ایسا انتظام فرمایا کہ دُور و نزدیک کے سارے ہی احباب کو نہ صرف آپؑ کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے کا موقع ملے بلکہ آپؑ کے وصال کے بعد خدائی بشارت کے ماتحت منصبِ خلافت پر منجانب اللہ فائز ہونے والے اخص وجودوں کی صحبت سے بھی وہ فیضیاب ہوتے اور اس طرح ہر زمانہ میں نئی روحانی حیات اور قوت و توانائی سے ہمکنار ہوتے چلے جائیں تاکہ کسی دُور اور زمانہ میں بھی ان میں کمزوری اور ضعف اور کسل پیدا نہ ہونے پائے اور وہ تعلق باللہ میں ترقی کر کے غلبۂ اسلام کے ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو پُوری مستعدی اور فرض شناسی کے ساتھ ادا کرتے رہیں۔

ذیل میں ہم اِس امر پر روشنی ڈالتے ہیں کہ نہایت وسیع اور مستقل بنیادوں پر صحبتِ صادقین اور اس کی انقلاب انگیز تاثیر سے فیضیاب ہونے کے سلسلہ میں اپنے متبعین کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا انتظام فرمایا۔ سو وہ انتظام جیساکہ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے یہ ہے کہ حضورؑ نے خدائی اِذن اور منشاء کے تحت جماعت میں ہمیشہ ہمیش کے واسطے مقررہ تاریخوں میں جلسۂ سالانہ کے انعقاد کی بنیاد ڈالی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی اغراض اور اِس کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی ایک غرض یہ بیان فرمائی کہ تا بیک وقت زیادہ سے زیادہ احباب کو حضور علیہ السلام یا بعد ازاں یکے بعد دیگرے ظاہر ہونیوالے آپؑ کے خلفاء کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے کا انمول موقع سال بہ سال میسّر آتا رہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رقم فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دِل پر غالب آئے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اِس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اِس بات کیلئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دُعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسّر نہیں آ سکتا کہ وہ صحبت میں آ کر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اُٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دِلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت و عدمِ موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔" (آسمانی فیصلہ)

پس جلسۂ سالانہ کی بنیادی اغراض میں سے ایک غرض یہ ہے کہ تا بیک وقت دُور و نزدیک کے سب ہی احباب کو کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے قرآنی حکم پر عمل پیرا ہونے اور اِس طرح خدا نما وجودوں کی صحبت میں رہ کر یقینی براہین اور تائیدی بشارتوں کا مشاہدہ کرنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہو اور اِس طرح کمزوری اور ضعف اور کسل کے دُور ہونے کے ساتھ ساتھ ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق ترقی کرے یعنی نئی حیات اور نئی قوت و توانائی سے ہمکنار ہونے کا موقع میسّر آئے۔ غلامانِ مسیح پاک علیہ السلام اِس نہایت درجہ مقدس و بابرکت الٰہی جلسۂ سالانہ کی اِس بنیادی غرض سے اچھی طرح واقف و آگاہ ہیں بلکہ ان کا سالہا سال کا تجربہ اور مشاہدہ اِس پر گواہ ہے اسی لئے وہ سال بہ سال پورے عزم و تعہد کے ساتھ اس سراپا برکت جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی غرض سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہر سال پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں۔ وہ کیوں نہ کھنچے چلے آئیں جبکہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے دِلوں میں تحریک کر کر کے انہیں اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے تیار کرتے رہتے ہیں۔ اور فرشتوں کی ان باطنی تحریکات کے نتیجہ میں خدائی وعدے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پُورے ہو کر احمدیت کی صداقت کو آشکار کر دکھاتے ہیں۔ ان میں سے ایک مہتم بالشان وعدہ یہ ہے کہ:۔

"یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَنْصُرُکَ اللّٰہُ مِنْ عِنْدِہٖ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ اُس کی مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچے گی۔ دُور کی راہ سے مدد کرنیوالے آئیں گے۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ وہ لوگ تیری مدد کریں گے، جن کے دلوں میں مَیں الہام ڈالوں گا۔" (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۵۶)

الحمد للہ اِس خدائی وعدے کے ایک دفعہ پھر پُوری عظمت و شان کیساتھ پُورا ہونے کے مبارک ایام قریب آ رہے ہیں۔

قطعات

عشق!

بیاباں میں جنوں انگیزیٔ عشق
سمندر میں تلاطم خیزیٔ عشق
سحر کے نُور میں رعنائیٔ عشق
گُل و لالہ میں رنگ آمیزیٔ عشق

تنِ خاکی میں جاں بیداریٔ عشق
نمودِ زندگی سرشاریٔ عشق
جہانِ آب و گِل جولاں گہِ شوق
مہ و انجم میں ہے ضو باریٔ عشق

کبھی زحمت کشِ غارِ حرا عشق
کبھی تیغ آزما، کشور کُشا عشق
کبھی جذب و جلالِ مصطفےٰؐ عشق
کبھی خونِ حسین و کربلا عشق!

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکمیلِ اشاعتِ قرآن کی انقلاب انگیز عالمی تحریک

مہدی معہود کی نیم شبی دُعاؤں کا شاندار ظہور

("صدر قرآن پبلیکیشنز" ربوہ)

(۲)

ساتویں خصوصیت

پاکستان میں اشاعتِ قرآن کے نُور کو ایک تنظیم سے پھیلانے اور اسے جلد سے جلد کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ایک مستقل نظامِ عمل اور ذرائع آمد کی نشاندہی کی ضرورت تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ کی عطا کردہ آسمانی فراست اور نورِ بصیرت سے یہ پُرحکمت فیصلہ فرمایا کہ پاکستان کی ہر تحصیل کے احمدیوں کو فوراً دو ہزار روپیہ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ اس غرض کے لئے قائم کر لینا چاہیئے

آٹھویں خصوصیت

اس اجتماعی طریقِ کار کے علاوہ حضور نے احمدی مخلصین کو ان کی انفرادی ذمہ داری کے اعتبار سے یہ تاکیدی ہدایت دی ہے کہ تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کی اس سکیم کو زیادہ وسیع اور مفید بنانے کے لئے غیر از جماعت دوستوں سے بکثرت ملتے رہیں اور ان میں سے ہر سال دس نئے دوست بنائیں اور اُن کے ہاتھ میں قرآن مجید کی کاپیاں دکھدیں۔ اور جو متدین اور مخلص احمدی اصحاب اپنے بھائیوں میں سو سو کاپیاں تقسیم کر سکتے ہوں اُن کو اس کارِ خیر میں ہرگز سستی نہیں کرنی چاہیئے۔

نویں خصوصیت

حضرت امام الزمان علیہ وعلی مطاعہ الصلوٰۃ والسلام پر جناب الٰہی کی طرف سے انکشاف فرمایا گیا تھا کہ جو کچھ ہوگا دُعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں

"دُعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دُعا ہی ہے۔ اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۰۲)

تحریک تکمیلِ اشاعتِ قرآن کی کامیابی کے لئے بھی امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ہر احمدی کو خصوصی دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا ہے کہ

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کمزوریوں کے باوجود، مال کی کمی کے باوجود اور افراد و وسائل کی کمی کے باوجود ہمیں اس کارِ خیر کی کما حقہٗ توفیق عطا فرمائے"

نیز یہ کہ

"اللہ تعالیٰ ہماری سستیاں دُور کرے۔ میری صحت کے لئے بھی دعا کریں اور اس کام کے لئے بھی کہ جو میری ذمہ داریاں ہیں وہ میں نبھا سکوں"۔ (الفضل ۲۰ نبوت ۱۳۵۰ ہش)

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔

قرنِ اوّل کے عشاقِ قرآن کی بے مثال قربانیاں اور اُن تک پہنچنے کا آسان رستہ

سطورِ بالا میں سیدنا و مولانا و مرشدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ بابرکت تحریک اشاعت قرآن کی صرف چند بنیادی خصوصیات کا بطور نمونہ فقط اجمالاً تذکرہ کیا گیا ہے۔ ورنہ اس الہامی تحریک کی تفصیلات پر جتنا غور کیا جائے انسان ورطۂ حیرت میں گم ہو جاتا ہے اور اس کے اثرات و برکات کے لامتناہی اور غیر محدود گوشے باطنی اور روحانی آنکھ کے سامنے آجاتے ہیں اور زبان بے ساختہ خدا کی حمد سے لبریز ہو جاتی ہے کہ مہدی معہود کے نافلہ موعود اور مصلح موعودؓ کے فرزندِ جلیل کے طفیل اور برکت سے جماعت احمدیہ کے لئے قرآن مجید کے اُن اوّلین خادموں عاشقوں اور فدائیوں کی صفوں تک رسائی کے لئے ایک نہایت مختصر، آسان اور دائمی رستہ کھول دیا گیا ہے جو چودہ سو سال قبل قرآن کی امانت لئے مکہ اور مدینہ کی زمین سے نکل کھڑے ہوئے تھے اور جن کے سامنے رسل و رسائل کی بے پناہ مشکلات حائل تھیں مگر خدا کے یہ شیر دنیا کی پُرشکوہ طاقتوں اور سلطنتوں سے ٹکرا گئے اور صد در صد دشوار گذار اور پُرپیچ راہوں میں سے گذرتے، پُرہول بیابانوں اور دہشتناک صحراؤں کو عبور کرتے سمندر کو چیرتے اور سر بفلک پہاڑوں کو پھاندتے ہوئے بجلی کی طرح پہلی صدی ہجری کی معلوم دنیا تک جا پہنچے اور دیکھتے ہی دیکھتے سینکڑوں قوموں اور ملکوں اور شہروں بلکہ کروڑوں دلوں میں قرآن کے جھنڈے گاڑ دئے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مقدس گروہ کے جذبۂ اشاعتِ قرآن اور ان کے سرفروشانہ تبلیغی معرکوں پر روشنی ڈالتے ہوئے نہایت مسحور کن اور وجد آفرین الفاظ میں فرماتے ہیں:۔

"وہ دعوتِ اسلام کے لئے ممالکِ مشرقیہ اور مغربیہ تک پہنچے اور ملتِ محمدیہ کی اشاعت کے لئے بلادِ جنوبیہ اور شمالیہ کی طرف انہوں نے سفر کیا۔۔۔ اور انہوں نے اپنی کوششوں اور تگ و دو میں کوئی دقیقہ اسلام کے لئے اُٹھا نہ رکھا۔ یہاں تک کہ دین کو فارس اور چین اور روم اور شام تک پہنچا دیا اور جہاں جہاں کفر نے اپنا بازو پھیلا رکھا تھا اور شرک نے اپنی تلوار رکھی تھی وہیں پہنچے انہوں نے موت کے سامنے سے منہ نہ پھیرا اور ایک بالشت بھی پیچھے نہ ہٹے اگرچہ تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے وہ لوگ جنگ کے وقتوں میں اپنی قدمگاہوں پر استوار قائم رہتے تھے اور خدا کے لئے موت کی طرف دوڑتے تھے۔ وہ ایک قوم ہے جنہوں نے کبھی جنگ کے میدانوں میں تخلف نہ کیا اور زمین کی انتہائی آبادی تک زمین پر قدم مارتے ہوئے پہنچے" (نجم الہدیٰ)

خدائے رحیم وکریم کے احسانات جماعت احمدیہ پر

تحریک اشاعتِ قرآن کے اعلان کو کرۂ ارض پر جہاد بالقرآن کی جنگ کا بگل سمجھنا چاہیئے جس کے بعد پاکستان سے لیکر یورپ افریقہ، امریکہ اور روس تو از ممالک تک کا چپہ چپہ روحانی محاذِ جنگ میں تبدیل ہو چکا ہے اور قرآن کے علمی اور دینی ہتھیاروں سے کفر و الحاد کے خلاف ڈٹ کر معرکہ آرائی ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ عظیم فضل و احسان ہے کہ جہاں صحابہؓ کی راہ میں قرآن کو دُنیا تک پہنچانے میں بے شمار رکاوٹیں اور دقتیں کوہ گراں بن کر کھڑی تھیں وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ نبوت کے اس آخری دور میں خدا تعالیٰ نے خود مخالفینِ قرآن کے ہاتھوں ایسی ایسی محیّر العقول ایجادات کرا دی ہیں۔ جن سے قرآن مجید کے نہایت قلیل وقت میں بکثرت چھپنے اور فی الفور دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی زبردست سہولتیں میسر آگئی ہیں۔ اسی طرح جہاں صحابہؓ کو اپنی جانیں اشاعتِ قرآن کی خاطر نچھاور کرنا پڑیں وہاں اب خلیفۂ وقت کی طرف سے قرآن پھیلانے کے لئے احمدیوں سے جانیں پیش کرنے کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ صرف اموال اور اوقات کی قربانی اور دعا کا مطالبہ کیا گیا ہے جو صحابہؓ کی جانفشانیوں اور قربانیوں کے مقابل اتنی حیثیت بھی نہیں رکھتا جتنی حیثیت سمندر کے مقابل قطرہ کی ہوتی ہے مگر اس کے باوجود خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ عاجزانہ راہوں سے کی جانیوالی ان ناچیز اور حقیر مساعی میں وہ محض اپنے فضل وکرم سے بے پناہ برکت ڈالے گا۔ اور تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کی جنگ میں آخری فتح کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور وہ بھی خدا کے آسمانی دفتر میں مجاہدوں میں شامل کئے جائیں گے۔ بلا مبالغہ یہ ایسا سنہری موقعہ ہے جو الٰہی سلسلوں کی تاریخ میں صدیوں کے بعد ہی میسر آتا ہے۔ ع

اک زمانہ کے بعد پھر آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

مبارک ہے وہ جو جہاد بالقرآن کی روحانی فوج میں شامل ہو کر خدا کے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنے کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ نے قرآن عظیم کی شوکت اور اسلام کی ترقی اپنے خلیفہ راشد کے ساتھ وابستہ کر دی ہے جو شخص آپ کی سُنے گا وہی جیتے گا اور خدا کی طرف رحمت کے غیر محدود دروازے اُس پر ابدالآباد تک کے لئے کھولے جائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک اشاعتِ قرآن اور ہمارا جماعتی فرض

پس ہم میں سے ہر احمدی تاجر، ہر احمدی زمیندار، ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی وکیل، ہر احمدی کارخانہ دار، ہر احمدی مزدور، ہر احمدی کارکن، ہر احمدی دوکاندار، ہر احمدی پروفیسر، اور ہر احمدی طالب علم غرض کہ پاکستان میں بسنے والے ہر طبقہ کے چھوٹے بڑے۔ بوڑھے جوان اور غریب و امیر احمدی کا فرض اولین ہے کہ وہ اپنے محبوب اور مقدس امام ہمام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس انقلاب انگیز عالمی تحریک کے ہر پہلو پر اس والہانہ رنگ میں لبیک کہے کہ حضور کا قرآنِ کریم کے دس لاکھ نسخوں کے پھیلانے کا پنج سالہ منصوبہ بہت جلد کامیابی سے ہمکنار ہو جائے اور پھر اس سکیم کی اگلی منزلیں اللہ کے فضل و کرم سے ایسی تیزی سے طے ہونی شروع ہو جائیں کہ کفر و شرک کی فوجیں سلسلہ احمدیہ کے قیام پر سو سال گذرنے سے پیشتر ہی نہ صرف قرآنی قلعہ پر حملہ کرنے کی دوبارہ جرأت نہ کر سکیں بلکہ بالآخر انہیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی لائی ہوئی تعلیم کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہونا پڑے۔

حضرت مہدی موعودؑ کا پرشوکت پیغام جماعت احمدیہ کے نام

سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کے نام روحانی قوت و طاقت سے بھرا ہوا ایک پرشوکت پیغام دیا تھا جس پر لفظاً لفظاً عملدرآمد ہونے کا وقت آن پہنچا ہے حضور نے بہتر سال قبل ارشاد فرمایا:-

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جب کہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جاویں گی اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتب قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی..... اس لئے آپ سب کتابوں کو چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل و تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں...... اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۲۲)

نیز فرماتے ہیں:-

امروز گر دلے از پئے قرآں نسوزدت
عذرے دگر ترا بجناب یگاں نماند
اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

یعنی اگر آج کے دن تیرا دل قرآن کے لئے نہیں جلتا تو پھر خدائے واحد کی درگاہ میں تیرا کوئی باقی نہیں رہا اے بے خبر! خدمت فرقاں کے لئے کمر باندھ لے اس سے پہلے کہ یہ آواز آئے کہ فلاں شخص چل بسا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محترم ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم آف راولپنڈی

(محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

محترم ملک صاحب موصوف راولپنڈی کچہری میں افسر خزانہ تھے اور اپنے عملہ اور ضلعی حکام کے نزدیک بڑی عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ مخلوق خدا کے ہمدرد اور ان کی جائز ضرورت کے وقت ممد و معاون اور مددگار ثابت ہوتے تھے۔

مرحوم نہایت نیک سیرت اور اپنے اندر رفقا کا پہلو غالب رکھتے تھے ہر ایک سے ملاطفت سے پیش آنا ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ مومنانہ فراست کے مالک مخلص، محنتی اور شعائر اسلام کے پابند تھے اور خوش قسمتی سے رویائے صادقہ کی نعمت سے بھی نوازے گئے تھے۔

مقامی جماعت میں کئی سال سیکرٹری مال مرکزی اور نائب امیر کے عہدہ پر فائز رہے اور اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کا صحیح احساس رکھتے ہوئے ان کی ادائیگی میں کوشاں رہتے تھے۔ پنشن لینے کے بعد تو ان کا بیشتر وقت خدمت دین ہی میں گذرتا تھا غالباً سال ۷۲-۱۹۷۱ء کا یہ پہلا موقعہ تھا کہ مقامی جماعت کو اپنا بجٹ سو فیصدی ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور یہ امر مکرم ملک صاحب مرحوم کی محنت شاقہ اور مساعی کا مرہون منت تھا۔

کئی ماہ کی علالت کے بعد تین نومبر ۱۹۷۲ء کو رات کے وقت اپنے آبائی گاؤں محمود آباد نزد جہلم اللھم بالرفیق الاعلیٰ کا ورد کرتے ہوئے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعت مقامی و جہلم کے کثیر احباب اور نمائندگان جماعت راولپنڈی نے جنازہ پڑھا مرحوم موصی تھے ان کی میت بذریعہ ویگن ۴ر نومبر کو ربوہ پہنچائی گئی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی آپ کی وفات جہاں ان کے تمام افراد خاندان کے لئے جانکاہ صدمہ ہے وہاں مقامی جماعت کے لئے بھی ایک عظیم سانحہ ہے جس سے بہت بڑا خلا محسوس کیا جا رہا ہے۔

ہم سب افراد جماعت دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو جن سے ہمیں اس صدمہ میں بہت ہمدردی ہے صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ان کا حامی و ناصر ہو اور مرحوم کی اولاد کو اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نظر انداز کوئی حصۂ احکام نہ ہو

مصرعہ بالا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مشہور نظم "خطاب بہ نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" سے ماخوذ ہے۔

حضورؓ نے اس منظوم کلام میں احباب جماعت کو نہایت قیمتی نصائح سے مستفیض فرمایا ہے خصوصاً اسلام کے بنیادی ارکان نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائی ہے کہ ان کی بجا آوری میں ہرگز سستی سے کام نہ لیا جائے۔

اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ یہ خدائی جماعت امام وقت کے ہر ارشاد پر دل و جان سے فدا ہے اور اس کی تعمیل میں اپنی سعادت سمجھتی ہے مگر بسا اوقات مسائل کی لاعلمی اور بشری تقاضا سے غفلت بھی ہو سکتی ہے اس لئے نظارت ہذا ایسے احباب کی خدمت میں جنہیں اللہ تعالےٰ نے احمدیت جیسی نعمت کے علاوہ دنیوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان پر زکوٰۃ واجب الادا ہے۔ گذارش کرتی ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ادائیگی زکوٰۃ سے اموال بابرکت ہو جاتے ہیں اور انسان خدا تعالےٰ کا مقرب بن جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ کے اپریشن کے ذریعہ بچی پیدا ہوئی ہے۔ اپریشن کے بعد ٹانکوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔ احباب جماعت زچہ بچہ کے لئے کامل صحت یابی کی دعا فرماویں۔

(منوّر احمد قمر دادوخیل)

امتحان انصار اللہ مرکزیہ

انصار اللہ کے لئے سال رواں کا تیسرا امتحان انشاء اللہ العزیز ۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے

۱۔ قرآن کریم پارہ ۱۳ ربع چہارم
۲۔ رسالہ الوصیت

تمام زعماء، زعماء اعلیٰ اور ناظمین سے گذارش ہے کہ اس طرف خاص توجہ فرمائیں اور اپنے اپنے حلقہ میں تحریک کریں کہ اراکین زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔ گذشتہ سال کی نسبت اس سال تعداد میں اضافہ ہونا چاہیئے لیکن دوسرے امتحانوں میں بہت کمی رہی ہے جس کو اب بھی پورا کیا جا سکتا ہے۔

سالانہ اجتماع کے بعد ہماری کارکردگی میں بہت زیادہ اضافہ ہونا چاہیئے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اشاعت قرآن عظیم اور خدمتِ انسانیت کا کام جاری ہے

سو فیصد ادائیگی کرنے والوں کی فہرست

وہ عظیم تحریک جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبہ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے فرمائی تھی۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت اور خدمت انسانیت کے لئے جد وجہد جاری ہے۔ یہ کام روپیہ بھی چاہتا ہے۔

الحمد للہ مخلصین نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ جن مخلصین نے اپنے وعدے سو فی صد ادا کر دیئے ہیں۔ ان کی ایک اور فہرست بغرض دعا و ریکارڈ شائع کی جا رہی ہے۔

خاکسار ظہور احمد
(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ ربوہ)

نمبر شمار	نام معطی		رقم
	صف اوّل		
۴۴	مکرم شیخ عبد الحفیظ صاحب محمد علی سوسائٹی	کراچی	۵۰۰۰/-
۴۵	؍ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ مع زمینداران چک ۳۳ جنوبی	سرگودھا	۵۰۵۰/-
۴۶	؍ خلیفہ حاجی عبد الرحمٰن و خلیفہ طاہر احمد صاحبان	کوئٹہ	۵۰۰۰/-
۴۷	؍ علی انور صاحب ارڈ انجینیئر	لاڑکانہ	۶۵۰۰/-
۴۸	محترمہ صالحہ انور صاحبہ بیگم مکرم علی انور صاحب ارڈ	؍	۵۰۰۰/-
۴۹	مکرم اخوند حفیظ اللہ صاحب	حیدر آباد	۵۰۰۰/-
	صف دوم		
۳۷	؍ کرنل ایم اے سعید صاحب محمد علی سوسائٹی	کراچی	۲۰۰۰/-
۳۸	؍ چوہدری منور احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی	کراچی	۲۰۰۰/-
۳۹	؍ حاجی علم الدین صاحب ہارون آباد ضلع بہاولنگر		۲۰۰۰/-
۴۰	؍ بریگیڈیر چوہدری اقبال احمد صاحب	لائل پور	۲۰۰۰/-

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۵۳۴۶ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی گیارہ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کنول شہید ضلع سکھر سے گم ہو گئی ہے لہذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

STERILITY CURE
سٹرلیٹی کیور
بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج ثابت ہوا ہے
کئی ایسی خواتین جن کے ہاں سالہا سال تک اولاد نہ ہوئی تھی اکثر اس کورس کے استعمال کے دوران ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کی امیدوار ہو گئیں اور انہیں اولاد کی نعمت بھی نصیب ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک فی کورس/۲۰ علاوہ محصول ڈاک ۷۰/۲
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۵۳۴۸۱
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

احباب وقف عارضی میں شمولیت فرمائیں

وقف عارضی کے ایک واقف کے تاثرات کا ذکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی وقف عارضی کی تحریک ساری جماعت کے لئے نہایت بابرکت ہے اشاعت قرآن کا ذریعہ ہے۔ جملہ احباب کا فرض ہے کہ اس میں شمولیت فرمائیں۔ جھنگ سے مکرم منظور احمد صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"خاکسار وقف عارضی کے سلسلہ میں موضع ۱۱/۲۷ ۵ اسے چک ۶۴۶ گ ب ٹھٹھہ کالونی میں اپنے مفوضہ فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ وقف نمبر ۴۲۳۰ ہے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اچھا کام ہو رہا ہے ماشاء اللہ بڑی بابرکت تحریک ہے۔ دل چاہتا ہے کہ انسان ساری عمر وقف میں ہی زندگی گزار دے۔ دعاؤں کا خوب موقعہ ملتا ہے اپنی تربیت خوب ہوتی ہے بڑا روح پرور ایمان کو تقویت دینے کا موقعہ میسر آتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ وقت ذکر و اذکار اور نمازوں کی ادائیگی قرآن کریم کی تلاوت اور دیگر دینی امور کی بجا آوری میں گزرتا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک"

احباب کو چاہیئے کہ اس مبارک تحریک میں شمولیت فرماتے ہوئے کم از کم دو ہفتے کے لئے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے کے لئے وقف کریں اور روحانی کیفیت سے بہرہ اندوز ہوں تاکہ ساری عمر کے وقف کرنے کا شوق پیدا ہو جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

مکرم و محترم چوہدری نواب دین صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۴۳ ر ب دھاروالی ضلع شیخوپورہ تین چار ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۹ر نومبر بروز اتوار عصر کے وقت بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

چوہدری صاحب موصوف موضع کلو سوہل نزد قادیان ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ نہایت خلیق، متقی، صوم و صلوٰۃ کے پابند اور تہجد گذار انسان تھے تبلیغ احمدیت کا بہت شوق رکھنے والے تھے۔ مرکزی اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں باقاعدگی سے ہمیشہ شامل ہوا کرتے تھے۔

مرحوم موصی تھے۔ ان کے چھوٹے لڑکے چوہدری احمد علی صاحب کلو مورخہ ۲۰ر نومبر بروز سوموار جنازہ ربوہ لائے۔ حضور نے ازراہِ شفقت اسی دن بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

شریف احمد کلو کارکن نظارت بیت المال ربوہ۔

۲۔ میرے والد محترم میاں کریم بخش صاحب صحابی آف ننگل باغبانان متصل قادیان بعمر ۱۰۳ سال مورخہ ۳/۱۲/۷۲ بروز اتوار وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں مدفون ہوئے۔ مرحوم سلسلہ کے شیدائی تھے صوم و صلوٰۃ کی سختی سے پابندی کرتے تھے تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

(محمد اسماعیل ننگلی۔ محلہ دار البرکات ربوہ)

بجٹ خدام الاحمدیہ جلد بھجوائیں

رواں شروع سال میں بجٹ بھجوانے کے لئے ۳۰ر نومبر کی تاریخ دی گئی تھی جن مجالس نے ابھی تک اپنے بجٹ نہیں بھجوائے وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر بھجوا دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۷۰ء/۱۳۴۹ہش کے فیصلہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں یکم مئی ۱۹۷۴ء کے بعد جماعت ہائے احمدیہ کے امراء و صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران کے جو سہ سالہ انتخابات ہوں گے ان میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے گا۔

۱۔ موجودہ امراء و صدر صاحبان کے نام دوبارہ پیش نہیں ہو سکیں گے۔ سوائے اس کے کہ انہیں قرآن کریم ناظرہ آتا ہو اور اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فی صد کو قرآن کریم پڑھوا دیا ہو۔

۲۔ دیگر عہدیداران جماعت کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں بصورت دیگر ان کا نام کسی عہدہ کے لئے پیش نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ:

نئے سہ سالہ انتخابات ہونے میں ابھی قریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ باقی ہے۔ لہٰذا احباب قرآن کریم سیکھنے کی طرف پوری توجہ دیں۔ قبل ازیں بھی متعدد مرتبہ بذریعہ اعلان احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ جو دوست قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں وہ پوری کوشش سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ فرمائیں کیونکہ یکم مئی ۱۹۷۷ء/۱۳۵۶ہش سے ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء/۱۳۵۹ہش تک کے عرصہ کے لئے جو انتخابات ہوں گے ان میں عہدیداران کے لئے قرآن کریم باترجمہ جاننا ضروری ہوگا۔

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس — ۱۶ دسمبر بروز ہفتہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۱۶ دسمبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

اس اجلاس میں تین عنوانوں (۱) ملائکہ کی حقیقت (۲) الہام بنصرک رجال نوحی الیھم من السماء (۳) فرقہ لاہور کی علیحدگی کے اسباب۔ پر مندرجہ ذیل اصحاب اپنے مقالے پڑھیں گے۔

۱۔ مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ جرمنی

۲۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ

۳۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ اجلاس میں رونق افروز ہوں گے اور احباب کو حضور کے کلمات مبارکہ سننے کا موقع حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

لاؤڈ سپیکر کا اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

پتہ درکار ہے

مکرم محمد شریف صاحب ولد چوہدری خیر دین صاحب داخلہ وصیت ۱۶۴۱۲ کا دفتر ہذا کو پتہ درکار ہے انہوں نے موضع کنڈے والی ضلع رحیم یار خان سے ۱۹۶۱ء میں وصیت کرائی تھی اور بعد میں بستی بابا اللہ بخش ضلع رحیم یار خان اور موضع جی لعل ڈاک خانہ منتھر ضلع ملتان میں رہائش پذیر رہے ہیں۔ اگر یہ اعلان موصی خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"ہمارے دل اس کی حمد سے لبریز ہیں" (خلیفۃ المسیح الثالث)

گزشتہ سال انتہائی نامساعد حالات میں خدا کے فضل سے مخلصین جماعت نے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات۔ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کا بجٹ پورا کر دیا تھا اس پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۱۹ ہجرت/مئی ۱۳۵۱ہش/۱۹۷۲ء میں فرمایا۔

"گزشتہ جمعہ کے ایک خطبہ میں میں نے بتایا تھا کہ نامساعد حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اپنی اس پیاری جماعت کو مالی قربانیوں میں پیچھے رہنے سے بچا لیا چنانچہ جو مجوزہ بجٹ تھا۔ یعنی یہ اندازہ کہ جماعت دوران سال اس قدر مالی قربانی دے گی۔ اس سے زیادہ قربانی دوستوں نے پیش کی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اس لئے ہمارے دل اس کی حمد سے لبریز ہیں۔"

اب ہمیں یہ عہد اور عزم کرنا چاہیئے۔ کہ جس مالی سال میں ہم ابھی داخل ہوئے ہیں۔ اس میں بھی ہمارا قدم کسی لحاظ سے پیچھے نہیں رہے گا بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔

اس سلسلے میں مخلصین جماعت کی خدمت میں مخلصانہ گزارش ہے کہ امسال صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گزشتہ سال کی نسبت ۳ لاکھ روپیہ زیادہ ہے۔ مگر اس وقت آمد میں گزشتہ سال کی نسبت دو لاکھ کی کمی ہے۔ امسال ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور پہلے سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی ضرورت ہے اس لئے پہلے سے زیادہ محنت۔ پہلے سے زیادہ ہمت اور پہلے سے زیادہ بلند عزم کے ساتھ صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات۔ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ، صدقہ دینیاتی اور خوشی کے مواقع پر شکرانہ فنڈ وصول فرمانے کا اہتمام فرمائیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں۔ اور سلسلہ کے کاموں میں وسعت اور استحکام پیدا کرنے کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ رقم پیارے آقا کے حضور پیش کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تحریک جدید کے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ۷۲ء ہے

امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال نو تحریک جدید کا اعلان فرماتے ہوئے وعدہ جات کو مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ کا بھی اعلان فرمایا ہے گزشتہ سالوں میں وعدہ جات بھجوانے کے لئے پانچ چھ ماہ کی مدت ہوا کرتی تھی مگر اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱ دسمبر آخری تاریخ مقرر فرمائی ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کو پہلے کی نسبت زیادہ تیز رفتاری اور بہتر تنظیم سے کام کرنا ہوگا۔ مناسب ہوگا کہ ہر جماعت اولین موقع پر ہر فرد جماعت سے وعدہ لے کر اسے حضور کی منظوری اور دعا کے لئے دفتر ہذا میں پہنچا دے تاکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر جب مرکز میں احباب جماعت تشریف لائیں تو انہیں یہ امر بشاشت و کام کر سکے کہ ان کی جماعت کا ہر وعدہ بروقت مرکز میں پہنچ کر تبلیغ اسلام کے صدقہ جاریہ کا جزو بن چکا ہے۔

مکرر عرض ہے کہ اس مرتبہ جماعتوں نے چھ ماہ کا کام صرف ڈیڑھ ماہ میں کر کے دکھانا ہے اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

زود جام عشق
اعصاب کو طاقت دیتا اور تمام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس -/۲۰ روپے۔
المنار دواخانہ ربوہ